© rasailojaraid.com

اے مسجد اقصیٰ

نصرت شاہجہانپوری

اے مسجدِ اقصیٰ تو مری فکر کی تنویر تو عشق کی تعمیر ہے تو درد کی تفسیر
تو میری وفاؤں کی ہے منہ بولتی توقیر تو میرا مقدر ہے، مرا شوق سراپا
اے مسجد اقصیٰ

ٹوٹی ہے قیامت ترے ہر ماہ جبیں پر تڑپی ہے نئی برقِ ستم قلبِ حزیں پر
خون بہتا ہے ہر سمت تری پاک زمیں پر دیکھا نہیں جاتا ترے غم کا تماشا
اے مسجد اقصیٰ

مانا کہ ستم گر ہے، جفا کار ہے دشمن غاصب ہے ریاکار ہے مکّار ہے دشمن
خونخوار ہے خوں بار ہے غدار ہے دشمن یہ دشمنِ دیں نذرِ فنا ہو کے رہے گا
اے مسجد اقصیٰ

یہ جبر کا سیلاب ہے یہ ظلم کا طوفان یہ شعلۂ نمرود ہے یہ فتنۂ شیطان
یہ دورِ دغا کا ہے ابھرتا ہوا ہیجان مٹ جائیگا یہ دورِ دغا، خطرۂ اعدا
اے مسجد اقصیٰ

یہ دشمنِ دیں بڑھ کے بہت بول رہا ہے یہ امن کے دامن میں لہو گھول رہا ہے
پھر جنگ و جدّل کیلئے پر تول رہا ہے ہم اس سے خبردار ہیں، ہشیار ہیں ہر جا
اے مسجد اقصیٰ

ہم تیرے طلبگار ہیں ہم تیرے نگہدار ہم تیرے سپاہی ہیں مجاہد ہیں وفادار
ہم عزم کے ہاتھوں میں ہیں چلتی ہوئی تلوار ہم جوشِ شہادت کا ہیں بہتا ہوا دھارا
اے مسجد اقصیٰ

چمکے گا تری عزّت و حرمت کا ستارا آزادی و خوشحالی و نصرت کا ستارا
آسودگی و عظمت و شوکت کا ستارا کٹ جائے گا تاریکیٔ ایّام کا گھیرا
اے مسجد اقصیٰ

بجتا ہے ترے نام کا کونین میں ڈنکا ہر سو ہے ترے خونِ شہیدان کا اجالا
تیرے لئے ہے سینہ سپر ملّتِ بیضا تیرے لئے مرنا بھی ہے تیرے لئے جینا
اے مسجد اقصیٰ

© rasailojaraid.com